سوال

(295) جادو کا علاج کسی عورت سے کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک صحت مند ذہین لڑکا تھا لیکن آہستہ آہستہ میں بالکل خراب ہوگیا ایک عورت سے علاج ۔کرایا ۔اس نے کہا کسی نے جادو کر دیا ہے (اڑھائی) سال علاج کروایا بہت افاقہ ہوا ۔الحمد اللہ لیکن وہ عورت غلط عقیدہ کی تھی لہذا میں نے اور میرے گھر والوں نے علاج چھوڑ دیا ابھی میں مکمل ٹھیک نہیں ہوا خوف بہت آتا ہے عجیب عجیب خیالات گر دش کرتے رہتے ہیں بلاوجہ غصہ آتا ہے میری والدہ کا اور چھوٹے بھائی کا بھی یہی حال ہے گھر کی حالت سے پریشان ہو کر لکھ رہا ہوں میں نے ایک خواب میں دیکھا کہ میرے دما غ کے ارد گرد کوئی چیز لپٹی ہوئی ہے اور میں نے آیات پڑھ کر اس چیز کو اتار پھینکا دماغ بالکل کام نہیں کرتا زبان کسی وقت بالکل بند کسی سے بات نہیں کر سکتا معمولی با تو ں پر ذہن پریشان ہو جاتا ہے ہر طرف سے راستے بند دکھائی دیتے ہیں جب کہ خدا کا شکر ہے کہ میں باقاعدگی سے ظہر ،عصر ۔مغرب ،عشاء کی نماز پڑھتا ہوں والدہ بھی نمازی اور پر ہیز گار ہیں اور والد نے کبھی حرام نہیں کھایا میری آپ سے گزارش ہے کہ خط کا جواب جلدی دیں اور جادو کا علاج کا بھی تجویز کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معوذات (الاخلاص الفلق الناس) پڑھ کر اپنے کو دم کیا کریں (1) شیطانی اثرات سے نجات مل جائے گی "ترمذی" اور نسائی "میں ہے کہ معوذات" کے نزول کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ماسوا سب دم جھاڑ ترک کر دیئے تھے (2)(بحوالہ فتح الباری 10/195)

اس کا معنی یہ نہیں کہ ان کے ماسوا دم منع ہے بلکہ یہ صرف اولویت پر محمول ہوگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی رات کو سوتے وقت بستر پر بیٹھ کر دونوں ہاتھوں کو ملا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں معوذات پڑھتے پھر بقدر استطاعت منہ اور سارے بدن پر مل لیتے یہ عمل تین دفعہ کرتے کسی سے عمل کے بجائے بذات خود اس کا التزام کریں تو جملہ مصائب و مشکلات سے نجات حاصل ہوگی ۔ان شاء اللہ)

1۔ صحیح البخاري کتاب فضائل القرآن باب فضل المعوذات (١٧-٥)

2۔ حسنہ الترمذي وصححہ البانی وسکت علیہ ابن حجر کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ من الجان وعین الانسان حتی نزلت المعوذتان فلما نزلتا اخذ بھما وترک ماسواھما صحیح الترمذي کتاب الطب باب ماجاء فی الرقیة بالمعوذتین (٢١٥٥) وابن ماجہ (٣٥١١) فتح الباري (10/١٩٦)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص585

محدث فتویٰ